معز امجد

ترجمہ: شاہد رضا

قبیلۂ قریش کے بارہ حکمران

روى جابر بن سمرة أنه سمع رسول اللّٰه صلى اللّٰه عليه وسلم قال: إن هـذا الأمر لا ينقضي حتى يمضي فيهم إثنا عشرة خليفة، ثم تكلم بكلام خفي علي. فقلت لأبي: ما قال؟ قال: كلهم من قريش.

حضرت جابر بن سمرہ[1] (رضی اللہ عنہ) بیان کرتے ہیں کہ انھوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو کہتے ہوئے سنا: (غلبے اور طاقت کی[2]) یہ موجودہ حالت اس وقت تک یقیناً رہے گی، جب تک (آخر کار) ان میں بارہ حکمران گزریں گے[3]۔ (حضرت جابر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں:) پھر آپ نے کچھ فرمایا جس کو میں سمجھ نہ سکا[4]۔ لہٰذا میں نے اپنے والد سے پوچھا: آپ نے کیا فرمایا؟ انھوں نے جواب دیا: یہ (حکمران) قریش میں سے ہوں گے۔

www.al-mawrid.org www.javedahmadghamidi.com

ترجمے کے حواشی

۱۔ یہ حدیث صرف حضرت جابر بن سمرہ (رضی اللہ عنہ) نے بیان کی ہے۔ یہ حقیقت بعض دیگر روایات میں دی گئی معلومات کے مطابق ہے، جن کے مطابق نبی (صلی اللہ علیہ وسلم) نے یہ الفاظ درج ذیل مواقع پر ارشاد فرمائے

تھے:

ا۔ ماعز الاسلمی کو رجم کرنے کے بعد ایک اجتماع کے موقع پر[1]۔

ب۔ حجۃ الوداع کے اجتماع کے موقع پر[2]۔

ج۔ عرفات میں ایک اجتماع کو خطاب کرتے ہوئے[3]۔

د۔ لوگوں کی کثیر تعداد کی موجودگی میں[4]۔

ہ۔ نبی (صلی اللہ علیہ وسلم) نے یہ الفاظ قریش کے لوگوں کی موجودگی میں کہے تھے[5]۔

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے اس عوامی بیان کی کسی متبادل روایت کے مکمل نہ ہونے کی وجہ سے کسی شخص کے دماغ میں اس روایت کی صحت کے بارے میں شبہ ہو سکتا ہے۔

۲۔ روایت باللفظ نہ ہونے کی وجہ سے اس بیان کو روایت کرنے میں بہت اختلاف پایا جاتا ہے۔ تاہم، درج بالا روایت گویا نمایاں اختلافی روایات میں بیان کردہ مطلب کا احاطہ کرتی ہے۔ مثلاً ''اسلام مضبوط رہے گا''، ''یہ دین مضبوط ہوتا رہے گا''، ''یہ دین قائم رہے گا'' اور ''یہ دین غلبہ حاصل کرتا رہے گا'' وغیرہ۔

۳۔ یہ روایت قانون الٰہی، علم نبی سے متعلق ہے، جس کے مطابق قریش کو بنی اسمٰعیل کے سردار اور نمائندہ ہونے کی حیثیت سے دنیا میں غلبہ دیا گیا تھا۔ نبی (صلی اللہ علیہ وسلم) نے لوگوں کو بتایا ہے کہ یہ غلبہ اس زمانے تک جاری رہے گا جس میں لوگ آخر کار قبیلۂ قریش کے بارہ مختلف حکمران دیکھیں گے۔

۴۔ بعض روایات میں یہ بات واضح ہے کہ جب نبی (صلی اللہ علیہ وسلم) نے لوگوں کو آگاہ کیا کہ طاقت اور غلبے کی موجودہ حالت ایک طویل عرصے تک جاری رہے گی، تو لوگ خوش ہوئے، اپنی آوازوں کو بلند کیا اور اللہ تعالیٰ کی تعریف بیان کی، اس بلند آواز کی وجہ سے راوی یہ نہ سن سکے کہ نبی (صلی اللہ علیہ وسلم) نے کیا فرمایا تھا۔

---

[1] مسلم، رقم ۱۸۲۲۔ احمد، رقم ۲۰۸۶۲۔ ابو یعلیٰ، رقم ۷۴۶۳۔

[2] احمد، رقم ۲۰۸۳۳، ۲۰۸۳۶، ۲۰۸۵۰، ۲۰۸۷۳۔

[3] احمد، رقم ۲۰۹۱۰، ۲۰۹۴۳، ۲۰۹۴۴، ۲۰۹۷۴۔

[4] ابوداؤد، رقم ۴۲۸۰۔ احمد، رقم ۲۰۸۹۲، ۲۰۹۰۹، ۲۰۹۲۱، ۲۰۹۶۵، ۲۱۰۸۸۔

[5] ابوداؤد، رقم ۴۲۸۱۔ احمد، رقم ۲۰۸۹۰۔ ابن حبان، رقم ۶۶۶۱۔

www.al-mawrid.org
www.javedahmadghamidi.com

متون

بعض اختلافات کے ساتھ یہ روایت بخاری، رقم ۶۷۹۶؛ مسلم، رقم ۱۸۲۱-۱۸۲۲؛ ابوداؤد، رقم ۴۲۷۹-۴۲۸۱؛ ترمذی، رقم ۲۲۲۳؛ احمد، رقم ۲۰۸۲۴، ۲۰۸۳۳، ۲۰۸۳۶، ۲۰۸۴۱، ۲۰۸۵۰، ۲۰۸۶۲، ۲۰۸۶۸، ۲۰۸۷۰، ۲۰۸۷۳، ۲۰۸۹۰، ۲۰۸۹۲، ۲۰۹۰۲، ۲۰۹۰۹، ۲۰۹۱۰، ۲۰۹۲۱، ۲۰۹۳۴، ۲۰۹۴۳، ۲۰۹۴۴، ۲۰۹۶۰-۲۰۹۶۲، ۲۰۹۶۴، ۲۰۹۶۵، ۲۰۹۷۴، ۲۰۹۷۸، ۲۰۹۸۸، ۲۰۹۹۹، ۲۱۰۰۳، ۲۱۰۵۱، ۲۱۰۵۸، ۲۱۰۷۱، ۲۱۰۷۷، ۲۱۰۸۸؛ ابن حبان، رقم ۶۶۶۱-۶۶۶۳ اور ابویعلیٰ، رقم ۷۴۶۳ میں بیان ہوئی ہے۔

علاوہ ازیں، اوپر متن میں دیے گئے الفاظ مسلم، رقم ۱۸۲۱ میں روایت کیے گئے ہیں۔

بخاری، رقم ۶۷۹۶ میں 'إن هـذا الأمر لا ينقضی حتی يمضی فيهم إثنا عشرة خليفة' ((غلبے اور طاقت) کی یہ موجودہ حالت اس وقت تک یقیناً رہے گی، جب تک (آخرکار) ان میں بارہ حکمران گزریں گے) الفاظ کے بجائے 'يكون إثنا عشر أميرًا' (بارہ سردار ہوں گے) کے الفاظ روایت کیے گئے ہیں، جبکہ مسلم، رقم ۱۸۲۱ب میں 'لا يزال أمر الناس ماضيًا ما وليهم إثنا عشرة رجلًا' (ان لوگوں کی حکومت اس وقت تک جاری رہے گی، جب تک ان پر بارہ آدمی ولی ہوں گے) کے الفاظ، مسلم، رقم ۱۸۲۱د میں 'لا يزال الإسلام عزيزًا إلی إثنی عشرة خليفة' (اسلام بارہ حکمرانوں تک غالب رہے گا) کے الفاظ، مسلم، رقم ۱۸۲۱ہ میں 'لا يزال هذا الأمر عزيزًا إلی إثنی عشرة خليفة' (یہ حکومت بارہ حکمرانوں تک مضبوط ہوتی رہی گی) کے الفاظ اور مسلم، رقم ۱۸۲۱و میں 'لا يزال هذا الدين عزيزًا منيعًا إلی إثنی عشر خليفة' (یہ دین بارہ حکمرانوں تک مضبوط ہوتا رہے گا اور (تمام جارحیت کے خلاف) دفاع کرتا رہے گا) کے الفاظ روایت کیے گئے ہیں۔ ابوداؤد، رقم ۴۲۷۹ میں 'لا يزال هذا الدين قائمًا حتی يكون عليكم إثنا عشرة خليفة' (تم پر بارہ حکمران آنے تک یہ دین قائم رہے گا) کے الفاظ روایت کیے گئے ہیں، جبکہ بعض روایات، مثلاً احمد، رقم ۲۰۸۲۴ میں 'هذا' (یہ) اور 'عليكم' (تم پر) کے الفاظ محذوف ہیں۔ ابوداؤد، رقم ۴۲۸۰ میں 'لا يزال هذا الدين عزيزًا إلی إثنی عشرة خليفة' (یہ دین بارہ حکمرانوں تک مضبوط رہے گا) کے الفاظ روایت کیے گئے ہیں۔ ترمذی، رقم ۲۲۲۳ میں 'يكون من بعدی إثنا عشرة أميرًا' (میرے بعد بارہ امیر ہوں گے) کے الفاظ روایت کیے گئے ہیں، جبکہ بعض روایات، مثلاً احمد، رقم ۲۰۸۹۰ میں لفظ 'من' محذوف ہے اور بعض روایات، مثلاً ابن

حبان، رقم ۶۶۶۱ میں لفظ ’أمیر‘ (سردار) کے بجاے اس کا مترادف ’خلیفة‘ (حکمران) آیا ہے۔ احمد، رقم ۲۰۸۳۳ میں ’إن ھذا الدین لن یزال ظاھرًا علی من ناوأہ لا یضرہ مخالف ولا مفارق حتی یمضی من أمتی إثنا عشرۃ خلیفة‘ (بے شک، یہ دین اپنے دشمنوں پر ضرور غالب رہے گا، اس کے مخالفین اور اس کو تقسیم کرنے والے اس کو نقصان پہنچانے میں کامیاب نہیں ہوں گے، جب تک اس میں بارہ حکمران گزریں گے) کے الفاظ، احمد، رقم ۲۰۹۱۰ میں ’لا یزال ھذا الأمر عزیزًا منیعًا ظاھرًا علی من ناوأہ حتی یملك إثنا عشر‘ (یہ معاملہ مضبوط رہے گا، تمام جارحیت کے خلاف دفاع کرے گا اور بارہ (حکمرانوں) تک اپنے دشمنوں پر غالب رہے گا) کے الفاظ، احمد، رقم ۲۰۹۷۴ میں ’لن یزال ھذا الأمر عزیزًا ظاھرًا حتی یملك إثنا عشر‘ (معاملات کی یہ موجودہ حالت بارہ حکمرانوں کے عہدہ لینے تک یقیناً مضبوط اور غالب رہے گی) کے الفاظ، احمد، رقم ۲۰۹۴۳ میں ’لن یزال ھذا الدین عزیزًا منیعًا ظاھرًا علی من ناوأہ لا یضرہ من فارقه أو خالفه حتی یملك إثنا عشر‘ (یہ دین بارہ حکمرانوں کے عہدہ لینے تک یقیناً مضبوط رہے گا، تمام جارحیت کے خلاف دفاع کرے گا، اپنے دشمنوں پر غالب رہے گا، اس کو ٹکڑے کرنے کی خواہش رکھنے والے یا وہ جو اس کے خلاف اٹھ کھڑے ہوئے ہیں، وہ اس کو نقصان پہنچانے کے قابل نہیں ہوں گے) کے الفاظ، احمد، رقم ۲۰۹۶۰ میں ’لا یزال ھذا الأمر صالحًا حتی یکون إثنا عشر أمیرًا‘ (معاملات کی یہ موجودہ حالت دس حکمرانوں تک درست رہے گی) کے الفاظ اور احمد، رقم ۲۰۹۶۱ میں ’لا یزال ھذا الأمر ماضیًا حتی یقوم إثنا عشر أمیرًا‘ (معاملات کی یہ موجودہ حالت بارہ سرداروں تک بلاتعطل رہے گی) کے الفاظ روایت کیے گئے ہیں، جبکہ بعض روایات، مثلاً احمد، رقم ۲۰۹۹۹ میں اسی طرح کے الفاظ روایت کیے گئے ہیں، سوائے اس کے کہ لفظ ’أمیر‘ (سردار) کے بجاے اس کا مترادف ’خلیفة‘ (حکمران) آیا ہے۔ احمد، رقم ۲۰۹۶۲ میں ’لا یزال الناس بخیر إلی إثنی عشر خلیفة‘ (بارہ حکمرانوں تک لوگ خیریت سے رہیں گے) کے الفاظ، احمد، رقم ۲۰۹۶۴ میں ’لا یزال ھذا الأمر عزیزًا منیعًا ینصرون علی من ناوأھم علیه إلی إثنی عشر خلیفة‘ (معاملات کی یہ موجودہ حالت بارہ حکمرانوں تک مضبوط رہے گی، تمام جارحیت کے خلاف دفاع کرے گی، اس پر حملہ کرنے والوں پر فاتح ہوگی) کے الفاظ، احمد، رقم ۲۱۰۵۱ میں ’یکون لھذہ الأمة إثنا عشر خلیفة‘ (اس امت میں بارہ حکمران ہوں گے) کے الفاظ، احمد، رقم ۲۱۰۷۱ میں ’لا یزال ھذا الأمر مؤاتًی أو مقاربًا حتی یقوم إثنا عشر خلیفة‘

www.javedahmadghamidi.com
www.al-mawrid.org

(معاملات کی یہ موجودہ حالت بارہ گورنر حکمرانوں تک پرامن یا اس کے قریب رہے گی) کے الفاظ اور مسلم، رقم ۱۸۲۲ا میں 'لا يزال الدين قائمًا حتى تقوم الساعة أو يكون عليكم إثنا عشر خليفة' (یہ دین قیام قیامت تک مضبوط رہے گا یا جب تک ان پر بارہ حکمران رہیں گے) کے الفاظ روایت کیے گئے ہیں۔

بعض روایات، مثلاً ابوداؤد، رقم ۴۲۸۱ میں راوی مزید روایت کرتے ہیں:

فلما رجع إلى منزله أتته قريش فقالوا: ثم يكون ماذا؟ قال: ثم يكون الهرج.

''جب آپ (نبی صلی اللہ علیہ وسلم) اپنے گھر واپس آئے تو قریش کے کچھ لوگ آپ کے پاس آئے اور آپ سے پوچھا: اس کے بعد کیا ہوگا؟ آپ نے جواب دیا: پھر انتشار ہوگا۔''

جبکہ بعض روایات، مثلاً احمد، رقم ۲۰۸۲۴ میں روایت کیا گیا ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

لا يزال الدين قائمًا حتى يكون إثنا عشر خليفة من قريش ثم يخرج كذابون بين يدى الساعة.

''جب تک قریش کے بارہ حکمران ہوں گے، یہ دین قائم رہے گا۔ پھر قیامت سے پہلے کذاب ظاہر ہوں گے۔''

www.al-mawrid.org
www.javedahmadghamidi.com

''...جن لوگوں کے اندر نفسانی کدورتیں ہوتی ہیں اگر وہ کسی مجلس میں مجتمع ہوتے بھی ہیں تو ایک دوسرے سے منہ پھیر کر بیٹھتے ہیں لیکن اللہ سے ڈرنے والوں میں اول تو نفسانی کدورتیں ہوتی ہی نہیں اور اگر تاویل واجتہاد، رائے وقیاس اور رجحان وذوق کے کسی اختلاف کے باعث ان کے اندر کوئی شکر رنجی ہوتی بھی ہے تو کشف حقیقت کے بعد وہ بھی دور ہو جائے گی اور اللہ تعالیٰ اس کے اثرات سے بھی ان کے دلوں کو پاک کر دے گا اور وہ باہم بالکل شیر وشکر ہو کر ایک دوسرے کے ساتھ گھل مل جائیں گے۔'' (تدبر قرآن ۴/۳۶۲)